محقق کے شایان شان نہیں اور یہ لب ولہجہ کم از کم ایک سنجیدہ قلم خاتون کو زیب نہیں دیتا ان دو تین فروگذاشتوں سے قطع نظر محترمہ آمنہ خاتون کا ذوقِ تحقیق، فنی بصیرت، اور وسیع مطالعہ بہرنوع لایق صد آفریں ہے اور ہمیں امید رکھنی چاہیئے کہ سید انشا پر ان کی محققانہ کتاب اردو ادب کا ایک نہایت قیمتی شاہ کار ہوگی۔

بوستان حسرت تقطیع کلاں ضخامت ۱۳۶ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ قیمت درج نہیں پتہ:۔ کانفرنس بک ڈپو سلطان جہاں منزل علی گڈھ

نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمٰن خاں صاحب شیروانی جو ہماری گذشتہ محفل علم و ادب کی آخری بہار ہیں چند در چند اوصاف و کمالات کے جامع ہونے کی حیثیت سے ایک منفرد شخصیت کے مالک ہیں جناب موصوف دولت زر کے ساتھ دولتِ علم سے بھی مالامال ہیں علم و فضل کے علاوہ اردو زبان کے صاحبِ طرز ادیب اور اردو فارسی کے شاعرِ شیوا بیان بھی ہیں چنانچہ یہ کتاب آپ کے ہی فارسی کلام کا مجموعہ ہے موصوف شعر کبھی کبھی اور کسی خاص تقاضہ سے مجبور ہو کر ہی کہتے ہیں اس وجہ سے کلام کی مجموعی تعداد آپ کی عمر کی نسبت سے بہت کم ہے اور اس بنا پر اس مجموعہ کو ایک باقاعدہ اور کہنہ مشق صاحب زبان شاعر کے کلام کی حیثیت سے جانچنا بھی درست نہ ہوگا۔ بہر حال زبان کی شستگی اور صفائی، خیالات کی سادگی اور حسن و عشق کے راز و نیاز کی لطافتیں الفاظ کی موسیقیت اور تغزل کا سوز و گداز چند چیزیں اس مجموعہ میں جگہ جگہ نظر آئیں گی جو صاحبِ تصنیف کے ادبی و شعری مذاق کی شگفتگی اور زندہ دلی کا ثبوت ہیں